پہلا مسلمان؟

غلام مصطفی ظہیر امن پوری

آزاد مردوں میں سب سے پہلے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایمان لائے تھے۔

سیدنا ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سیدنا عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں:

كُنْتُ وَأَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَظُنُّ أَنَّ النَّاسَ عَلٰى ضَلَالَةٍ، وَأَنَّهُمْ لَيْسُوا عَلٰى شَيْءٍ وَّهُمْ يَعْبُدُونَ الْأَوْثَانَ، فَسَمِعْتُ بِرَجُلٍ بِمَكَّةَ يُخْبِرُ أَخْبَارًا، فَقَعَدْتُ عَلٰى رَاحِلَتِي، فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ، فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَخْفِيًا جُرَءَاءُ عَلَيْهِ قَوْمُهٗ، فَتَلَطَّفْتُ حَتّٰى دَخَلْتُ عَلَيْهِ بِمَكَّةَ، فَقُلْتُ لَهٗ: مَا أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا نَبِيٌّ، فَقُلْتُ: وَمَا نَبِيٌّ؟ قَالَ: أَرْسَلَنِي اللّٰهُ، فَقُلْتُ: وَبِأَيِّ شَيْءٍ أَرْسَلَكَ، قَالَ: أَرْسَلَنِي بِصِلَةِ الْأَرْحَامِ، وَكَسْرِ الْأَوْثَانِ، وَأَنْ يُوَحَّدَ اللّٰهُ لَا يُشْرَكُ بِهٖ شَيْءٌ، قُلْتُ لَهٗ: فَمَنْ مَعَكَ عَلٰى هٰذَا؟ قَالَ: حُرٌّ، وَعَبْدٌ، قَالَ: وَمَعَهٗ يَوْمَئِذٍ أَبُو بَكْرٍ، وَبِلَالٌ مِمَّنْ آمَنَ بِهٖ [1].

''میں زمانہ جاہلیت میں لوگوں کو گمراہ سمجھتا تھا کہ یہ بتوں کے پجاری کسی (آسمانی) دین پر نہیں ہیں۔ مجھے معلوم ہوا کہ مکہ کا ایک آدمی خبریں دیتا ہے۔ میں سواری پر بیٹھا اور اس کے پاس جا پہنچا۔ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں سے چھپ کر رہتے ہیں اور لوگ آپ کو اذیتیں دینے کے درپے ہیں۔ میں آرام سے مکہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور پوچھا: آپ کون ہیں؟ فرمایا: میں نبی ہوں، میں نے پوچھا: نبی کون؟ فرمایا: مجھے اللہ تعالیٰ نے مبعوث کیا ہے۔ میں نے پوچھا: کیا دے کر؟ فرمایا: صلہ رحمی، بت شکنی اور ہر قسم کے شرک سے پاک توحید کا پیغام دے کر۔ عرض کیا: اس دعوت پر آپ کے ساتھ کون ہے؟ فرمایا: ایک آزاد اور ایک غلام۔ سیدنا عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان دنوں ابھی سیدنا ابوبکر اور سیدنا بلال رضی اللہ عنہما ایمان لائے تھے۔''

(صحيح مسلم : 732)

سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ اللّٰهَ بَعَثَنِي إِلَيْكُمْ فَقُلْتُمْ كَذَبْتَ، وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ صَدَقَ، وَوَاسَانِي بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ، فَهَلْ أَنْتُمْ تَارِكُوا لِي صَاحِبِي .

''اللہ نے مجھے مبعوث کیا، تو آپ سب نے میری تکذیب کی تھی، صرف ابوبکر نے تصدیق کی تھی اور مال وجان کے ساتھ تعاون بھی کیا، تو کیا آپ میرے لیے میرے ساتھی کو معاف بھی نہیں کر سکتے؟''

(صحيح البخاري :3661)

یہ دونوں حدیثیں نص ہیں کہ سب سے پہلے مشرف بہ اسلام ہونے والے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

مورخ اسلام مفسر قرآن حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

أَمَّا عَلِيٌّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَإِنَّهُ أَسْلَمَ قَدِيمًا، وَهُوَ دُونَ الْبُلُوغِ عَلَى الْمَشْهُورِ، وَيُقَالُ : إِنَّهُ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ، وَقَدْ رُوِيَ فِي ذٰلِكَ حَدِيثٌ عَنْهُ وَلَا يَصِحُّ، وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مِنَ الْغِلْمَانِ، كَمَا أَنَّ خَدِيجَةَ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مِنَ النِّسَاءِ، وَأَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مِنَ الرِّجَالِ الْأَحْرَارِ، وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مِنَ الْمَوَالِي .

''علی رضی اللہ عنہ متقدم الاسلام صحابی ہیں، مشہور قول کے مطابق آپ ابھی بلوغت کو نہیں پہنچے تھے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے آپ ہی ہیں، اس سلسلہ میں ایک ضعیف حدیث بھی پیش کی جاتی ہے، جب کہ درست یہی ہے کہ علی رضی اللہ عنہ بچوں میں، خدیجہ رضی اللہ عنہا عورتوں میں، ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آزاد مردوں میں اور زید بن حارثہ رضی اللہ عنہما آزاد کردہ غلاموں میں سب سے پہلے مشرف بہ اسلام ہوئے۔''

(البداية والنّهاية : 31/11)

روایت ہے:

كَانَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ مِنَ النَّاسِ بَعْدَ خَدِيجَةَ .

''سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد سب سے پہلے مشرف بہ اسلام ہونے والے سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں۔''

(مسند الإمام أحمد : 331/1)

روایت منکر ہے۔ جیسا کہ حافظ ذہبی اور حافظ عراقی رحمہما اللہ نے فرمایا ہے۔

(ميزان الاعتدال للذهبي : 384/4، تخريج أحاديث الإحياء للعراقي : 1942/4)

ابو بلج یحییٰ بن سلیم اگرچہ حسن الحدیث ہے، لیکن امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

رَوٰی حَدِیثًا مُّنْکَرًا .

''اس نے ایک منکر حدیث بیان کی ہے۔''

(تهذيب التهذيب لابن حجر : 184/12)

امام ابن حبان رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

أَرٰی أَنْ لَّا یُحْتَجَّ بِمَا انْفَرَدَ مِنَ الرِّوَایَةِ .

''میرے مطابق اس کی منفرد روایات حجت نہیں ہیں۔''

(كتاب المجروحين : 113/3)

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

صَدُوقٌ، رُبَّمَا أَخْطَأَ .

''سچا ہے، لیکن بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔''

(تقريب التهذيب : 8003)

اس روایت کے بعض الفاظ میں واضح غرابت اور نکارت موجود ہے۔

دوسری روایت ہے:

سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

أَنَا أَوَّلُ رَجُلٍ صَلّٰى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ .

''رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سب سے پہلے نماز میں نے پڑھی۔''

(مسند الإمام أحمد: 141/1)

سند ضعیف ہے۔حبہ بن جوین کو جمہور محدثین نے ضعیف کہا ہے۔

تنبیہ:

سالم بن ابی الجعد رحمہ اللہ نے محمد ابن حنفیہ رحمہ اللہ سے کہا:

أَبُو بَكْرٍ كَانَ أَوَّلَ الْقَوْمِ إِسْلَامًا؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: فِيمَا عَلَا وَسَبَقَ، حَتّٰى لَا يُذْكَرَ أَحَدٌ غَيْرُ أَبِي بَكْرٍ؟ قَالَ: كَانَ أَفْضَلُهُمْ إِسْلَامًا حَتّٰى لَحِقَ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ .

''کیا (مطلق طور پر) سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ سب سے پہلے مسلمان ہوئے تھے؟، کہا: نہیں، کہا: پھر کس بنا پر اس درجہ فائق ہوئے کہ ان کے بغیر کسی کا ذکر ہی نہیں ہوتا، فرمایا: آپ رضی اللہ عنہ اسلام میں تا حیات افضل رہے۔''

(السّنّة لابن أبي عاصم: 1255، مصنّف ابن أبي شيبة: 12/7، وسندهٗ صحيحٌ)